ہی نے سب سے زیادہ اثرات مرتسم کیے ہیں اور اردو زبان میں طنز و مزاح کے مطالعے کے لئے صرف انگریزی اور فارسی طنزیات و مضحکات کے متعلق کچھ واقفیت حاصل کر لینا ہی کافی ہے ۔

زیر نظر مطالعہ کا دوسرا باب اردو کی طنزیہ و مزاحیہ شاعری کے لئے مخصوص ہے اور میں نے یہاں نہ صرف اودھ پنچ سے پہلے کی شاعری میں طنز و مزاح کی مختلف روشوں کا تجزیاتی مطالعہ کیا ہے بلکہ اودھ پنچ اور اودھ پنچ کے بعد کے عبوری دور اور پھر دور جدید میں اردو کے شعری ادب کو بھی زیر بحث لایا ہوں ـــــ تاکہ اردو شاعری میں طنز و مزاح کی داستان صاف طور سے پڑھی جا سکے ۔ اس باب کے آخری حصہ میں بعض جدید ترین طنزیہ و مزاحیہ "تجربات" کا بھی ذکر کیا گیا ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ آج عصری شاعری کے طنزیہ و مزاحیہ عناصر کا رخ کس طرف کو ہے ؟

کچھ یہی طریق کار "اردو نثر میں طنز و مزاح" کے باب میں اختیار کیا گیا ہے ۔ یہاں بھی سب سے پہلے میں نے قدیم داستانوں کا ذکر چھیڑا ہے اور پھر اودھ پنچ سے قبل کی نثر میں طنزیہ اور مزاحیہ عناصر کو تلاش کرنے کی سعی کی ہے ۔ اس کے بعد اودھ پنچ کے دور کا